احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

دعا بڑی دولت اور طاقت ہے

دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔ غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور (کلام الٰہی) میں جابجا اس کی ترغیب دی ہے۔ اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنے مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 49 | جمعرات 9 شوال۔ 1416ھ، 29 تبلیغ 1375ہش، 29۔ فروری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اُس وقت مل سکتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے۔ یہی بڑا مقصد انسانی زندگی کا ہے کہ گناہ کے پنجہ سے نجات پالے۔ دیکھو ایک سانپ جو خوشنما معلوم ہوتا ہے بچہ تو اس کو ہاتھ میں پکڑنے کی خواہش کر سکتا ہے اور ہاتھ بھی ڈال سکتا ہے لیکن ایک عقلمند جو جانتا ہے کہ سانپ کاٹ کھائے گا اور ہلاک کر دے گا وہ کبھی جرأت نہیں کرے گا کہ اس کی طرف لپکے۔ بلکہ معلوم ہو جاوے کہ کسی مکان میں سانپ ہے تو اس میں بھی داخل نہیں ہو گا۔ ایسا ہی زہر کو جو ہلاک کرنے والی چیز سمجھتا ہے تو اسے کھانے پر وہ دلیر نہیں ہو گا۔ پس اسی طرح پر جب تک گناہ کو خطرناک زہر یقین نہ کر لے۔ اس سے بچ نہیں سکتا۔ یہ یقین معرفت کے بدوں پیدا نہیں ہو سکتا۔ پھر وہ کیا بات ہے کہ انسان گناہوں پر اس قدر دلیر ہو جاتا ہے باوجودیکہ وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور گناہ کو گناہ بھی سمجھتا ہے۔ اس کی وجہ بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ وہ معرفت اور بصیرت نہیں رکھتا جو گناہ سوز فطرت پیدا کرتی ہے۔
(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 559)

تدابیر کا دعا کے ساتھ ہونا از حد ضروری ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اگر ایک شخص پر کوئی بات کھول دی جائے کہ خدا تعالیٰ کی منشاء فلاں امر کے متعلق یہ نہیں۔ تو پھر اس کے متعلق دعا نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ اگر پھر بھی اس کے متعلق دعا کی جائے گی تو بے ادبی ہو گی۔ لیکن اگر اس دعا میں کوئی نقص نہ ہو گا اگر اس کے شرائط پورے کئے جائیں گے۔ اگر اس کے ساتھ ایمان یقین اور امید ہو گی تو وہ قبول ہو گی۔
اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ انسان ان تدابیر کو بھی نہ چھوڑے جو انسانی اختیار میں ہیں۔ غرض وہ سب باتوں کو پورا کرتا ہوا دعا مانگتا چلا جائے اور چھوڑے نہیں جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے چھوڑنے کا حکم نہ ہو جائے۔ اسی طرح دعاؤں کے ساتھ تدابیر بھی اختیار کرے اور تدابیر کو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک خدا تعالیٰ حکم نہ دے دے کہ اب تمہیں کوئی تدابیر نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ بعض وقت خدا تعالیٰ اظہار قدرت کے لئے اپنے بعض بندوں کے ساتھ اس قسم کے سلوک کرتا ہے کہ انہیں تدابیر سے روک دیتا ہے۔ تو تدابیر کا دعا کے ساتھ ساتھ ہونا از حد ضروری ہے اور جو شخص ان کو چھوڑتا ہے۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) فرمایا کرتے تھے ایسے شخص کی دعا اس کے منہ پر ماری جاتی ہے کیونکہ دعا کے ساتھ تدابیر کا اختیار نہ کرنا خدا کا قانون توڑنا اور اللہ تعالیٰ کا امتحان لینا ہے اور خدا تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ بندے اس کا امتحان لیں۔
(از خطبہ 25۔ جون 1926ء)

آپس میں اخوت اور محبت پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نتیجہ مقابلہ امامت جوبلی

علم انعامی 1995-1994

○ مقابلہ امامت جوبلی علم انعامی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سال 1995-1994 میں درج ذیل مجالس نے امتیاز حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ اعزاز ان کے لئے مبارک فرمائے۔

1- مجلس خدام الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور اول اور امامت جوبلی علم انعامی کی مستحق قرار پائی۔
2- مجلس خدام الاحمدیہ فضل عمر فیصل آباد دوم اور سند خوشنودی کی مستحق قرار پائی۔
3- مجلس خدام الاحمدیہ شاہدرہ فیکٹری ایریا سوم اور سند خوشنودی کی مستحق قرار پائی۔
4- مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد کراچی
5- مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ کراچی
6- مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
7- مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی
8- مجلس خدام الاحمدیہ سٹیل ٹاؤن کراچی
9- مجلس خدام الاحمدیہ راجگڑھ لاہور
10- مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست دعا

○ مکرم بشیر احمد صاحب چھینہ دار الرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں
میرے بڑے بیٹے محمد شریف کا عنقریب دل کا اپریشن ہو گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم سیٹھ محمد دین صاحب ولد فضل دین صاحب دار الرحمت غربی ربوہ (جو مکرم وحید احمد صاحب لندن کے والد تھے) مورخہ 96-2-24 کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 75 سال وفات پا گئے۔ بعد عصر جنازہ بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 85

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

29- تبلیغ 1375 ھش 29 - فروری 1996ء

انسان - اشرف المخلوقات

انسان کو اشرف المخلوقات کہا گیا ہے۔ مخلوقات کی تو کوئی انتہا ہی نہیں ہے۔ اور ہر مخلوق سے بہتر انسان ہے اور اسی لئے وہ ساری مخلوقات سے اشرف مانا گیا ہے لیکن اگر ہم اپنے ماحول پر نظر ڈالیں تو کیا ہر انسان کے لئے یہی بات کہی جاسکتی ہے کہ وہ اشرف المخلوقات کا ایک فرد ہے۔ لوگ بہت اچھے بھی ہیں اور لوگ بہت برے بھی ہیں۔ جو لوگ قتل و غارت کرتے ہیں۔ ڈاکے ڈالتے ہیں۔ جنہیں کسی کی عزت کا کوئی پاس نہیں اور جو انسانیت کا خون کرتے ہیں کیا انہیں بھی اشرف المخلوقات ہی کا حصہ کہا جاسکتا ہے۔ اصولا" تو وہ یقیناً ہیں۔ وہ پیدائش کے وقت بالکل بے گناہ تھے اور صحیح معنوں میں اشرف المخلوقات کہلانے کے مستحق تھے۔ لیکن وہ پلے بڑھے اور ایسے ماحول میں چلے گئے کہ ان سے برائیاں سرزد ہونے لگیں۔ ایسی برائیاں جو انسانیت کے نام پر دھبہ ہیں۔ پس باوجود اس کے کہ انسان پیدائش کے وقت بے گناہ ہوتا ہے۔ معصوم ہوتا ہے۔ اس کی فطرت سراسر نیک ہوتی ہے۔ اور باوجود اس کے کہ انسانوں کو اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ ایسے بھی پائے جاتے ہیں جو انسانیت کے نام پر دھبہ ہیں۔ کہتے ہیں کہ انسان اچھا ہو تو فرشتوں سے بہتر برا ہو تو شیطان سے بھی دو قدم آگے۔ پس جب ہم انسان کو اشرف المخلوقات کہتے ہیں تو یہ ایک اصولی بات ہے۔ پیدا وہ اسی طرح کیا گیا ہے کہ اشرف المخلوقات کا حصہ بنے۔ لیکن یہ بات اس کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ وہ اشرف المخلوقات بنتا ہے یا شیطان سے بھی بدتر۔ اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ہماری یوں رہنمائی فرماتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

"انسان اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق رکھتا ہے تو اشرف المخلوقات ہے۔ ورنہ کیڑوں سے بھی بدتر ہے۔ اس میں دو انس ہیں۔ ایک انس احکام الٰہی سے دوئم مخلوق الٰہی سے۔ گویا کہ خدا تعالیٰ سے محبت بھی اس میں رکھی گئی ہے۔ اگر اسے وہ پنپنے دے تو یہ محبت قائم رہے گی اور یہ محبت پھولے پھلے گی۔ اور بڑھتی ہی رہے گی۔ اسی طرح مخلوق الٰہی سے بھی اس میں محبت رکھی گئی ہے۔ وہ چاہے تو دنیا کے ہر شخص سے پیار کرے اس کی مدد کے لئے آگے بڑھے۔ اس کا ہاتھ بٹائے اور اگر وہ ایسا نہ چاہے تو دوسری طرف کا سفر اختیار کرلے۔ برائیوں میں ملوث ہو جائے انسانوں کی عزت کے درپے رہے۔ ان کی جان و مال کی حفاظت کی چادر تار تار کردے۔ ان سے ہر قسم کا برا سلوک کرے گویا کہ یہ دونوں باتیں اس کے اختیار میں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت میں ودیعت کی ہیں۔ انسان خود ان باتوں سے پرے ہٹتا ہے۔ اور پرے ہٹ کر ایسی زندگی اختیار کرلیتا ہے کہ اسے انسان کہنا بھی مشکل ہو جاتا ہے اگرچہ شکل و صورت میں تو وہ انسان ہی نظر آتا ہے۔ وہی دو ٹانگیں دو بازو۔ ویسے ہی چلتا پھرتا۔ کھاتا پیتا۔ اٹھتا بیٹھتا۔ لیکن اس کے اعمال کی وجہ سے اسے انسان کہنا گراں گزرتا ہے۔"

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں کہ "دنیا میں دیکھا جاتا ہے کہ کئی ایک شخص۔ کئی ایک محض بے گناہ قید ہو جاتے ہیں۔ اور ظالمانہ دست اندازیوں کا نشانہ بنتے ہیں۔ مگر اس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کی پوری پرواہ نہیں کرتے۔ اور دعاؤں سے اس کی پناہ نہیں چاہتے۔"

مطلب یہ ہے کہ انسان کو صحیح معنوں میں اشرف المخلوقات بننے کے لئے عام انسان کہلانے کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرے اور پیروی کرکے یہ نہ سمجھے کہ جو کچھ اس نے کرنا تھا وہ کرلیا ہے۔ خدا جانے اس کے نتائج کیا نکلیں۔ اس کے دل میں کیا تھا۔ اس کی نیت کیا تھی۔ اس کے اعمال کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ پس خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ لے کہ وہ اسے اپنی پناہ میں رکھے۔ پناہ میں رکھنے کا یہ بھی مطلب ہے کہ وہ اسے صحیح معنوں میں نیک کام کرنے کی توفیق دے اور ان نیک کاموں کا انجام بھی اچھا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے آپ کو صحیح معنوں میں اشرف المخلوقات ثابت کرسکیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

O

جانا ہے جہاں چاہو جاؤ پر لوٹ کے آنا یاد رہے
احباب جو پیچھے چھوڑے ہیں انکو بہلانا یاد رہے
زخموں سے کب گھبرایا ہوں زخموں پر زخم لگاؤ تم
زخموں کے کھلے منہ کہتے ہیں ہم کو سہلانا یاد رہے
سب کچھ ہے یہاں اور سب کیلئے ہاں ہلکی پھلکی شرط ہے یہ
چادر کے مطابق ہر اک کو پاؤں پھیلانا یاد رہے
اک لمحہ بھر کی فرصت کا ہم تم سے تقاضا کرتے ہیں
مصروف ہو تم مصروف رہو پر سر کا کھجانا یاد رہے
مجھ کو تو ہوا کے جھونکوں سے اس شخص کی خوشبو آتی ہے
اے کاش اسے بھی مہکا ہوا میرا ویرانہ یاد رہے
جو مجھ سے ہوا وہ میں نے کیا میں خوش ہوں بہت کچھ کرپایا
اے کاش کہ میرے بچوں کو محنت کا خزانہ یاد رہے
تم قریہ بہ قریہ پھرتے ہو یہ بات تو اچھی ہے لیکن
جو بات ہے اس سے بھی اچھی وہ یہ کہ ٹھکانہ یاد رہے
گمبھیر اندھیرے مٹ جائیں یہ میرے بس کا روگ نہیں
دیوار پہ رکھتا تو ہوں دیئے پر ان کو جلانا یاد رہے
تم کھیل سمجھ کر کھیلے تھے پر ترک محبت کھیل نہیں
جس دوست کو دوست بنایا ہے اب اس سے نبھانا یاد رہے
دیوار' درو روزن کو اب آنکھوں میں سمیٹے رکھتا ہوں
اس گھر سے نکل کر جو بھی گیا ہے اس کا جانا یاد رہے
دل نازک سی اک شئے ہے نسیم انجانے میں دے بیٹھا ہوں
اللہ کرے اس شخص کو اب یہ دل پرچانا یاد رہے

نسیم سیفی

میداں میں نکلنے والوں کو کچھ زور لگانا پڑتا ہے
جو گھر میں بیٹھے رہتے ہیں کیا جیتیں گے کیا ہاریں گے
اوروں کو اگر کچھ کہنا ہے کردار کو اپنے ٹھیک کرو
جو آپ بگڑتے جاتے ہیں اوروں کو خاک سنواریں گے

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 85

سلفر کے استعمالات - احتیاطیں - وسیع فوائد

حضرت امام جماعت احمدیہ کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 6-جون 1995ء کو فرمودہ ہومیو پیتھک کلاس میں ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(ہومیو پیتھی کلاس نمبر85)

لندن: 6-جون 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس نمبر85 میں سلفر پڑھانے کا سلسلہ جاری رکھا۔

کچھ متفرق باتوں کے بعد فرمایا۔

اچھا اب سلفر شروع کریں۔ جہاں سے چھوڑی تھی۔

سلفر SULPHUR عمومی مزاج میں نے بتایا تھا کہ مریض نہانے سے گھبراتا ہے۔ اور اس کی عادات میں بے ترتیبی پائی جاتی ہے۔ چیزیں بھی بکھری ہوں گی۔ نہائے گا بھی نہیں۔ بدبو سارے اخراجات میں سے ہوگی۔ خاص طور پر پاؤں اور بغل میں سے بدبو آتی ہے۔ پسینے بدبودار نکلتے ہیں۔ اور اس کے جو بھی اخراجات ہیں ان میں بدبو کے علاوہ کچھ تیزابیت بھی پائی جاتی ہے جو کاٹتی ہے اور چیرتی ہے۔ لیکن مزاج کا ویسے گندہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ خود بدبو سے سخت نفرت کرتا ہے۔ یعنی بدبوؤں کو پسند نہیں کرتا۔ اس لئے ایسے مریض ہمیشہ نفسیاتی طور پر الجھاؤ میں رہتے ہیں۔ اگر بغل یا پاؤں میں سے بدبو آئے تو بڑی مصیبت میں رہتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے مریض ہیں جو Filthy ہیں۔ ان کے لئے سلفر دوا نہیں ہے۔ بلکہ سورائینم ہے۔ سورائینم کا مریض اپنی بدبوؤں میں بھی رہے تو اسے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ لیکن سلفر کے مریض کو بدبو سے نفرت بھی ہے اور پھر بھی اخراجات میں بدبو ہے۔ بعض ایسے مریض بھی ہیں جو سلفر کے مریض تھے اور ان کو اپنی بدبو سے ہی بعض دفعہ الٹیاں اور متلی شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی اتنی بے زاری ہے بدبو سے۔ مگر بے اختیاری ہے۔

بچہ جو اسہال وغیرہ کرتا ہے۔ صفائی کے باوجود اس کی بدبو ایک دفعہ جلد کو لگ جائے وہ اس کے ساتھ ساتھ پھرتی ہے۔ اس کا جانگیہ بدل دیں اگر آپ تو پھر بھی ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ یعنی اگر Extreme کیس ہو تو۔ اسی طرح مردوں کی بدبو بعض دفعہ ان کے ساتھ رہتی ہے۔ سانس بھی بعض دفعہ بہت بدبودار ہو جاتا ہے۔

بستر کی گرمی سے تکالیف کا بڑھنا بستر میں لیٹ کر، یعنی بستر کی گرمی سے تکالیف کا بڑھنا سلفر کی خاص علامت ہے۔ تکلیفیں بستر میں بڑھتی ہیں اور صبح سویرے بھی بڑھتی ہیں۔ مثلاً اسہال وغیرہ کی تکلیف اور کئی دوسری تکالیف صبح کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ دوپہر سے پہلے گیارہ بجے کا وقت سلفر کا خاص وقت ہے۔ کھرچن بھی پیدا کرتا ہے۔ بھوک اگر نہ بھی ہو تو گیارہ بجے کے قریب معدے میں کھجلی سی جیسے کھرچن ہو' وہ پیدا ہوتی ہے۔ اس کے اسہال میں تیزابیت اور Burning پائی جاتی ہے۔

عورتوں کے پانی آنے میں اور دوسری بیماریوں میں یہی چیز نمایاں رہتی ہے۔ اگر یوٹرس (Uterus) میں کوئی انفیکشن ہے یا وہ جو پرسوتی بخار ہو جاتا ہے ان کو بعض دفعہ پلیسنٹا Placenta رک گیا ہے یا کوئی ٹکڑا رہ جاتا ہے تو اس کے ڈسچارج ہیں۔ یہی باتیں ہیں بدبو بھی اور جلن بھی۔

جلدی بیماریوں کی چوٹی کی دوا یہاں تک میں پہنچ چکا ہوں۔ میں نے بتایا تھا کہ اس کی جلد کی بیماریوں کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر قسم کی جلد کی بیماری کی شکلیں اس میں ملتی ہیں۔ جلدی بیماریوں کی چوٹی کی دوا ہے۔ اور ایک لمبے عرصے تک میں ابتداء میں سلفر سے شروع کیا کرتا تھا روٹین Routine کے طور پر۔ اور بہت بھاری تعداد میں مریضوں کو کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور پہنچتا تھا۔ یا فائدہ پہنچتا تھا یا اصل علامتیں ننگی ہو کر سامنے آجاتی تھیں۔ سلفر کی خوبی یہ ہے کہ اگر آپ اس کو At Random بھی دیں یعنی بغیر علامات کے ملنے کے تو جلدی بیماریوں میں یا اگر اس جیسی ہوئیں تو ٹھیک کر دے گی۔ یا پھر نتھار کر اصل کیس سامنے لے آتی ہے۔ پس سلفر دینے کا نقصان کوئی نہیں۔ سلفر سے اگر جلد کی بیماری پہلے نہ ہو اور سلفر دینے سے جلد پر اثر ظاہر ہو تو ایک تو اچھی بات ہے کہ اس نے گلینڈز کو آرام پہنچایا ہے۔ اور گلینڈ کی تکلیف کو یعنی غدودوں کی تکلیف کو باہر لائی ہے۔ لیکن باہر جھاڑ دینے کا کام نکس وامیکا سے لیا جاتا ہے۔ اندر کی تکلیف یہ جب باہر لائے تو نکس وامیکا اس کو آرام دیتا ہے۔ سوائے اس کے کہ سلفر کی بجائے بہت گہرا سورک مرض ہو۔ یعنی جلدی مرض بہت گہرا ہو۔ اور وہ پوری علامتوں کے ساتھ باہر آئے۔ اس میں صرف اس کی نشاندہی ہوگی۔ نکس وامیکا کام نہیں کرے گا۔ نکس وامیکا اس طرح کام کرتا ہے مثلاً کہ خارش کے لئے آپ نے سلفر نہیں دی۔ پائلز (Piles) ہیں اس میں سلفر دے دی۔ اور کوئی جگر کی خرابی کی علامتیں ہیں ان میں سلفر دے دی۔ آپ کو پتہ ہی نہیں کہ کچھ اس کی دبی ہوئی جلدی تکلیفیں ہیں تو کچھ اس کا اثر جلد ہی اندر ریلیف دے گا۔ گلے کو دے یا گلینڈز کو' کسی جگہ دے۔ تو جب بھی سلفر کی ریلیف ہو تو جلد پر کچھ خارش' ہاتھوں میں کھجلی اس قسم کی ظاہر ہوتی ہیں تو عمومی معمولی معمولی جلدی تکلیفوں کو دور کرنے کے لئے۔ نکس وامیکا ٹھیک ہے لیکن اگر سارا جسم بھڑک اٹھے۔ اور بڑے بڑے چھالے نمودار ہو جائیں اور رسٹاکس کی علامتیں ہوں تو رسٹاکس ہی دینی پڑے گی۔ اگر اس کی بجائے سلیشیا کی علامتیں ظاہر ہو جائیں۔ Infectious چھالے اور جلد ساری گلی ہوئی۔ تو سلیشیا دینی پڑے گی۔ بعض دفعہ سلفر سورائینم میں بدلتا ہے۔ سورائینم کی علامتیں بڑی کھل کر واضح ہو جاتی ہیں۔ گریفائٹس، میں علامتیں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ تو سلفر کی خوبی یہ ہے کہ یہ جلد کی اصل علامتوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ اور اندرونی تکلیفوں کو کچھ جلد کی طرف دھکیلتا ہے۔

سلفر کے مریض کو پیاس عموماً زیادہ لگتی ہے۔

بھوک کے معاملے میں لائیکوپوڈیم سے ملتا ہے۔ بھوک بہت ہے مگر کھانا چند لقمے کھایا اور بھوک ختم ہو گئی۔ یہ خاص جگر کی تکلیف ہے۔ جگر میں اگر یرقان نہ بھی ہو' اس سے ملتی جلتی کوئی تکلیف ہو تو یہ بھوک جگر کی خاص علامت ہوتی ہے۔ بھوک پوری لگی ہے یا بعض دفعہ تھوڑی تھوڑی لگی ہے' مٹ بھی جاتی ہے۔ مگر کھانے کے ایک دو لقمے سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے۔ تو سلفر اور لائیکوپوڈیم اس لحاظ سے بہت ملتی جلتی دوائیں ہیں۔

جلد پر کھرنڈ بن جانا جہاں بھی جلد کے اوپر رگڑ لگے یا دباؤ آئے۔ وہاں پر Corns بن جائیں گے یا کھرنڈ سے آجائیں گے۔ ایسے مریضوں کے پاؤں ہمیشہ مصیبت میں ڈال دیتے ہیں آدمی کو۔ کیونکہ ذرا بھی بوٹ کہیں ایک طرف لگ جائے تو وہاں جلد کے اوپر خشک ابھار پیدا ہو کر نیچے درد پیدا کرتا ہے۔ Corns بھی اسی لئے زیادہ بن جاتے ہیں اور درد پیدا کرتے ہیں۔ ناخن بھی اندر جانے کی کوشش کرتا ہے۔ تو پاؤں کے لحاظ سے بہت ہی نازک ہو جاتا ہے آدمی۔ اور اسی طرح جلد میں دوسری جگہ بھی جہاں بھی رگڑیں لگیں گی وہاں ابھار آئیں گے۔ یہ جو علامت ہے۔ یہ اصل میں گہرا سورائسس ہے۔ جو اس طرح اپنی شکل باہر نکالتا ہے۔

چنبل کی علامات سورائسس کا اردو ترجمہ چنبل ہے۔ چنبل بہت ہی ضدی اور خبیث قسم کی بیماری ہے جو سوائے اس کے کہ اللہ چاہے پیچھا چھوڑتی ہی نہیں۔ اور عموماً زندگی بھر کا ساتھ دیتی ہے۔ اور اس کا ایلوپیتھی سے علاج کرتے ہیں تو دبتی ہے اور اندرونی طور پر ضرور کوئی تکلیف پیدا کرتی ہے۔ پھر جب ابھرتی ہے تو جلد پر واپس آتی ہے اور پھر پورے غصے کے ساتھ واپس آجاتی ہے۔ اس کے مزاج میں سلفر بھی ہے اور سورائینم بھی ہے۔ اب جو علامت ہے نا سلفر کی یہ Typical چنبل سے تعلق رکھتی ہے۔ کیونکہ جتنے مریض میں نے دیکھے ہیں ان میں عموماً چنبل کہنیوں پر اور گھٹنوں پر پہلے زور ڈالتا ہے۔ پھر وہ باقی جگہ بھی پھیلتا ہے۔ لیکن جہاں جہاں بھی رگڑ لگتی ہے وہاں چنبل ابھرتا ہے۔ تو عام طور پر سجدہ کرتے وقت گھٹنے لگتے ہیں انسان بیٹھتا ہے میز پر ٹیک لگاتا ہے تو کہنیاں لگتی ہے تو کہنیاں Sensitive ہوں تو اندر سے جو مادہ نکلتا ہے وہ کھرنڈ بنا کر پھر اس کے اوپر اور کھرنڈ بناتا ہے' پھر اور' موٹے بھدے کھرنڈ سے بن جاتے ہیں۔ اور اس کو اگر آپ چھیلیں تو خشک بھی ہوتا ہے۔ عام طور پر تر نہیں ہوتا۔ تو خارش سے جس طرح سکری سر سے اترتی ہے اس طرح وہ سکری سی اترتی رہتی ہے اس کی۔ اور ننگی جلد ہو جائے تو بعض اوقات وہ کچی بن جاتی ہے ورنہ عموماً ڈرائی Dry جلد کی بیماری ہے جس میں خشکی ہے اور سکری کی طرح چھوٹا چھوٹا بھورسا اترتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے مریضوں کو عموماً یہ عادت ہوتی ہے کہ ہر وقت وہ اپنی کہنیاں چھیڑتے رہتے ہیں ڈاکٹر کو لا کر دکھائیں گے۔ اور پھر کہیں گے (سلام) مصافحے بھی ساتھ ضرور کرتے ہیں۔ اور بالکل خیال نہیں ہوتا اس بات کا کہ گندی چیز ہے میں اس کو

ایک اچھی بات

تم ابناء السماء بنو۔ نہ ابناء الارض اور روشنی کے وارث بنو نہ تاریکی کے عاشق۔ تا تم شیطان کی گذرگاہوں سے امن میں آجاؤ۔ کیونکہ شیطان کو ہمیشہ رات سے غرض ہے دن سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ پرانا چور ہے۔ جو تاریکی میں قدم رکھتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہاتھ لگا رہا ہوں۔ لیکن دائیں ہاتھ سے بھی کھجلی کرتے ہیں اور بائیں ہاتھ سے بھی کرتے ہیں تو جو مریض سن رہے ہیں وہ توبہ کرلیں آئندہ سے ۔ اور ایسے مریضوں سے آپ بھی احتیاط کریں۔ لیکن اس لئے نہیں کہ یہ لگنے والی مرض ہے۔ لگنے والی نہیں ہے۔ اس پہلو سے آپ کو کوئی خطرہ نہیں۔ لیکن مکروہ چیز ہے۔ گندی جلد کا مواد اتر رہا ہے۔ اور پھر وہاں مصافحے کرتے ہیں تو اس جگہ ہاتھ لگالیں تو صابن سے اچھی طرح دھوئیں یہ مریض کی عادتوں میں داخل ہے۔ میں نے کبھی سورائسس Psoraisis (چنبل) کے مریض کو دوسرے کے لئے احتیاط کرتے نہیں دیکھا۔ جبکہ بعض دوسرے جلد کے مریض کرتے ہیں' خیال کرتے ہیں' کہ ٹھیک نہیں ہے۔ قریب آنا بھی بعض اوقات پسند نہیں کرتے۔

یہ جو جلد کا Sensitive ہونا ہے۔ اور جہاں بھی رگڑ لگے یا زیادہ دباؤ پڑے۔ وہاں جو جلد کا ری ایکشن ہے بعض دفعہ یہ کینسرس Cancerous ہو جاتا ہے۔ اس لئے آغاز ہی میں اس کا سلفر سے علاج ہونا چاہئے۔ بعض دفعہ یہ سورائسس Psoraisis بن جاتا ہے جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے بعض دفعہ کینسرس Cancerous جلد کی بیماریاں بن جاتی ہیں۔

ویری کوزوینز نیلے خون کی وریدوں کے لئے یہ خاص دوا ہے۔ وریدوں سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ ویری کوزوینز Varicose veins بہت نمایاں ہیں اس میں ویری کوزوینز اور کس کس میں آتی ہیں۔ ایلو میں آرنیکا میں اور سلفر میں۔ اس کے علاوہ بھی میں نے ایک دو پچھلی دفعہ بتائی تھیں۔ مگر اس وقت ذہن میں نہیں آرہیں۔ مگر ویری کوزوینز Varicose veins کی کئی دوائیں کئی آپ کو یاد رکھنی پڑیں گی۔ ویری کوزوینز Varicose veins بڑی تکلیف دہ بیماری ہے۔ بڑی ضدی بیماری ہے عموماً عورتوں کو ہوتی ہے۔ کیونکہ جن کو Pregnency میں بوجھ پڑتا ہے ان کے خون کی رگوں میں اس پریشر Pressure کی وجہ سے' ان میں جو لچک ہے وہ پوری نہیں رہتی۔ تو وہ پھیلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور نیلی رگیں جو وریدیں ہیں ان میں خاص کر بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

تھرمبوسس دل کا حملہ اور بعض دفعہ تھرمبوسس Thrombosis کی وجہ سے' ٹانگ میں تھرمبوسس Thrombosis ہو جائے۔ یہ بھی عام طور پر عورتوں میں' مردوں کی نسبت زیادہ ملتا ہے۔ کیونکہ Pregnency کے پریشر میں ٹانگوں وغیرہ میں تھرمبوٹک Thrombotic tendencies پائی جاتی ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ جہاں تک دل کا تعلق ہے Pregnency میں باوجود شدید پریشر کے کوئی اللہ تعالیٰ نے ایسا نظام رکھا ہوا ہے کہ دل کا حملہ عورت کو نہیں ہوتا۔ اور وہ جو تھرمبوسس Thrombosis ہے' ہارٹ اٹیک ہے باقاعدہ' یہ دل پر نہیں ہوتا۔ یہ جو ٹانگ میں ہوتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں ایک یہ بھی Preventive Measure کوئی ہے' نچلے حصے کی طرف Tendency دھکیل دی جاتی ہے۔ اور دل کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ لیکن جب عورت بچوں سے فارغ ہو جائے پھر دل کو خطرہ شروع ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی زیادتی پہلے۔ ہائی بلڈ پریشر لمبا رہا ہے۔ اس کے بعد دل کا علاج پھر ضروری ہے اور ایسی دوائیں جو اس کے سائز کو واپس لاتی ہیں۔ اس قسم کی دوائیں اگر استعمال نہ کریں تو ساری عمر کے لئے عورت بے چاری چلنے پھرنے سے معذور۔ سیڑھیوں پر چڑھنے سے سانس چڑھنا اور گھر کے کام کاج سے محروم۔ اس میں لورے سورو سس Laurocerasus جو پہلے میں نے بیان کی تھی اور کے رے ٹے گس Caratagus مستقل استعمال کریں اور اگر ٹانگوں میں کمزوری اور پریشر زیادہ ہو تو کلکیریا کارب اس کے لئے اچھی ہے۔ رسٹاکس پہلے بتا چکا ہوں میں۔ رسٹاکس کا follow Up کلکیریا کارب سے ویسے بھی ہوتا ہے۔

ویری کوزوینز Vericose Veins میں نے بتایا ہے کہ ضدی مرض ہے لیکن فرق ضرور پڑ جاتا ہے' اگر صحیح دوائی ہو۔ اس لئے اس کا نشانہ صحیح ہونا ضروری ہے۔ دیکھنے میں ایک ہی مرض لگتا ہے۔ لیکن اس مرض میں کئی Complications ہوتی ہیں۔ اس لئے آپ کو ویری کوزوینز Vericose Veins کی سب دوائیں ازبر ہونی چاہئیں۔ ان کا فرق یاد رکھنا چاہئے۔ عام طور پر اگر روٹین میں آپ نے کام کرنا ہے تو آرنیکا کی ایک اونچی خوراک دینے کے بعد سلفر سے ٹریٹ منٹ (Treatment) شروع کریں۔ اور سلفر کے نیچے پھر ایس کولس۔ ایس کولس کی پہچان یہ ہے کہ اس میں جو ویری کوزوینز Vericose Veins ہیں۔ ان میں احساس یہ ہے کہ جیسے گل جائیں گی اب۔ پیپ بننے والی ہے۔ اور بڑا ہی بے ہودہ سا پکنے والا رنگ آتا ہے مگر ہوتا کچھ نہیں۔ یہی علامت اس کے مسوں میں ہے۔ جب بواسیر ہو تو اسی قسم کے مسے ہوتے ہیں اور اس میں رساؤ کا احساس ہے مگر رساؤ بنتا نہیں۔

سلفر 200 میں دینی چاہئے اکثر۔ چھوٹی بھی دیتا ہوں جگر کے پرانے کیس میں بعض دفعہ 30 کام آتی ہے۔ سلفر کی جو خاص طور پر علامت وہاں بھی ہوگی کہ برننگ Burning ہوگی اس میں۔ ویری کوزوینز میں برننگ اور Stinging۔ یہ ہیمورائیڈز Haemorrhoids میں بھی سلفر میں پائی جاتی ہے' ویری کوزوینز میں بھی پائی جاتی ہے۔ سلفر میں ویری کوزوینز میں Rupture کی Tendency بھی پائی جاتی ہے۔ پھٹ کر Bleed کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ کافی بعض دفعہ سیریس بلیڈنگ ہوتی ہے۔ تو ویری کوزوینز کے ساتھ سلفر کا جو تعلق ہے اسی لئے میں کہہ رہا ہوں کہ اس کو شروع میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ یعنی بطور روٹین کے دیکر اس کا اثر دیکھیں۔ نہ فائدہ ہو تو پھر دوسری دواؤں کی طرف توجہ کریں۔

مینو پاز عورتوں کی مینو پاز Menopause میں بھی سلفر اچھی دوا ہے۔ عام طور پر روٹین میں پلسٹیلا دی جاتی ہے۔ کیونکہ پلسٹیلا کی طرح عورتوں کو Flashes ہوتے ہیں۔ کیونکہ مینسز Menses بند ہوتے ہیں اس وقت Flashes آتے ہیں اس لئے انسان کا دماغ پلسٹیلا کی طرف جاتا ہے۔ مگر خالی پلسٹیلا میں نے کافی استعمال کر کے دیکھی ہے۔ مجھے اس کا خاص فائدہ نظر نہیں آیا۔ لیکن بیلاڈونا اور پلسٹیلا ملا کر دیتا تھا تو اس سے فرق زیادہ پڑتا تھا۔ لیکن سلفر اکیلی خود بہت اچھی ہے اس میں۔

Aggravation میں مَیں نے بتایا تھا کہ رات کو بستر میں تکلیف بڑھتی ہے۔ لیکن اس میں آفٹر سلیپ After Sleep Aggravation ہے وہ بھی نمایاں ہے۔ تبھی صبح کے وقت ہوتی ہے۔ یعنی پوری نیند کے بعد جب آنکھ کھلتی ہے تو اس وقت بھی بڑھتی ہوئی تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ اور کھڑا ہونا اس کے لئے مشکل ہے۔ کھڑے ہونے سے' تھوڑا سا بھی کھڑا ہونے سے کئی تکلیفیں اس کی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور کھڑا ہونا مریض کو پسند نہیں۔ چلنے میں اتنی تکلیفیں نہیں ہوتیں۔ تو یہ وہ برائیونیا والا قصہ نہیں ہے۔ برائیونیا میں چلنے سے تکلیف ہوتی ہے کھڑا ہونے سے نہیں ہوتی۔ جس مرض میں کھڑے ہونے سے تکلیفیں بڑھتی ہوں بعض لوگ کام چھوڑ دیتے ہیں' مزدوری کا' اس لئے کہ ان کو کھڑے ہو کر کام کرنا پڑتا ہے۔ بعض عورتوں کے لئے کھڑے ہو کر کھانا پکانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ تو اس میں سلفر کی چند خوراکیں اس رجحان کو ٹھیک کر دیتی ہیں۔

نہانے سے نزلہ آپ کو میں نے بتایا تھا کہ نہانے سے مریض کو نفرت ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ نہانا اس کو سوٹ ہی نہیں کرتا۔ سلفر کو اگرچہ گرم مریض ہے۔ لیکن نہانے سے ایسے لوگوں کو عموماً نزلہ گلہ خراب' زکام' کوئی بھی Nasal انفیکشن وغیرہ ہو جاتی ہے۔ تو Cold کیچ Catch کرنے کی Tendency نہانے کے بعد زیادہ ہے۔ تو اس کا بھی کچھ اثر ہوگا طبیعت پہ اس لئے لوگ گھبراتے ہیں۔ نہانے کے بعد اگر نزلہ ہو تو اس کا علاج ایکونائیٹ اور سلفر۔ فوری طور پر ایکونائیٹ دیا جائے کیونکہ سلفر کا جو فوری طور پر کام کرنے والا متبادل ہے وہ ایکونائیٹ ہے۔ پھر سلفر۔ ان دو کے اندر ہی خدا کے فضل کے ساتھ وہ مرض ٹھیک ہو چکتا ہے۔

سونے کے بعد تکلیف لیکیسز کی طرح اٹھنے پر بھی تکلیف۔ یعنی سونے کے بعد تکلیف۔ لیکن سونے کے دوران بھی تکلیف ہوتی ہے۔ سونے کے دوران جو تکلیف ہے یہ جسمانی تکلیف نہیں ہے بلکہ Infectious Diseases جو مواد خارج کرتی ہیں اس کے نتیجے میں ذہن پر اثر پڑتا ہے۔ تو سلفر کے سونے کے دوران جو تکلیفیں ہیں۔ مثلاً کہیں بھی Pus بن رہی ہے' کوئی انفیکشن کا سنٹر بنا ہوا ہے تو جو ڈسچارجز (Discharges) کرتا ہے جس سے مریض بعض دفعہ سخت بے چین نیند سوتا ہے۔ اور اٹھتا بھی ہے تو اس کو سکون نہیں ملتا۔ یہ سلفر کے اندر جو انفیکشن کے مادے ہیں ان کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکیسز میں ہر تکلیف سونے سے بڑھتی ہے۔ یعنی مثلاً سوتے میں دم گھٹ جائے گا۔ دل پہ کوئی تکلیف محسوس ہو۔ لیکیسز کی اور طرح کی علامتیں ہیں جو سانپ کے کاٹے کی علامتیں ہیں۔ اور سانپ کے کاٹے کے جو اثرات ہیں مثلاً سونے پر مرض کا بڑھنا' یہ ہر مرض سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن سلفر میں ہر مرض سے نہیں۔ اور جو ڈائیریا Diarrhoea وغیرہ ہے وہ آہستہ آہستہ ساری رات میں Develop ہو کر صبح کے وقت زور لگاتا ہے۔ اور وہ اکثر ٹوبرکولر ڈائیریا Tubercular Diarrhoea ہو تو یہ علامتیں نمایاں ہو جاتی ہیں۔

شنگلز (Shingles) میں بھی سلفر اچھی دوا ہے۔ جو نکلتی ہے اعصابی ریشوں کے کناروں پر نرو Nerve جہاں چلتی ہے ان کے اوپر جو چھالوں والی مرض ہے بڑی سخت جلن والی اس کو Herpes کہتے ہیں اور شنگلز بھی کہتے ہیں۔ عموماً امریکن جو نام ہے وہ شنگلز ہی زیادہ چلتا ہے۔ تو شنگلز میں بھی سلفر بہت اچھی ہے۔

ہاتھ پاؤں کی انگلیوں پر گاؤٹ

Extreme ties سے اگر گاؤٹ Gout اندر کی طرف منتقل ہو یا دل پر اثر ڈالے تو سلفر کھانے سے گاؤٹ میں Aggravation ہوگی کناروں پر۔ یعنی پاؤں میں انگلیوں میں۔ لیکن نقصان دہ نہیں ہے۔ کیونکہ اصل خوبی یہ ہے کہ دھکیلے رکھتا ہے وہاں۔ تو صرف جلد کی طرف ہی یہ بیماری کو نہیں نکالتا۔ بلکہ Extemeties کی طرف بھی نکالتا ہے یعنی ہاتھ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ اور یہ فائدہ مند علامت ہے نقصان دہ نہیں ہے۔ اگر سلفر کے بعد گاؤٹ Gout ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اندر خون میں پھر رہا تھا۔ سلفر نے اس کو صاف کیا ہے اور گاؤٹ Gout بڑھ گیا ہے نمایاں ہوا ہے۔ اس کا اثر اتنا نمایاں ہوتا ہے کہ مریض کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ رات کو سلفر دیں تو آدھی رات کو پاؤں کے گاؤٹ کے درد کی وجہ سے اس کی آنکھ کھل جائے گی۔ اور Aggravation At Sleep بھی پتہ لگ گئی۔ اور اس کا جو مادوں کو باہر نکالتا ہے وہ گاؤٹ کے مادوں کو جلد سے نہیں نکالتا۔ بلکہ Extreme ties کی طرف دھکیلتا ہے۔ Extreme ties سے مراد ہے ہاتھ پاؤں انگلیاں کنارے جو جسم کے ہیں۔

پھیپھڑوں کی بیماریوں میں احتیاط

لنگز Lungs (پھیپھڑوں) کی بیماریوں میں سلیشیا اور سلفر سے احتیاط لازم ہے۔ اگر اونچی طاقت میں دیں گے تو خطرناک ردعمل پیدا کر سکتی ہیں۔ اس لئے اگر ان کو استعمال کرنا ہے تو شروع میں چھوٹی طاقت میں رکھ کر' درمیانی 30 طاقت' اس میں ایک دو تجربے کر لیں۔ اگر فائدہ ہے تو آہستہ آہستہ طاقت بڑھائیں ورنہ ہاتھ کھینچ کر مریض کو ٹون اپ Tone UP کرنے کے لئے جو مددگار دوائیں ہیں وہ پہلے دیں۔ بے سیلی نم تو ہے ہی۔ ایک اور احتیاط ضروری ہے کہ اگر دل کمزور ہو تو بعض دفعہ یہ خطرناک اثر پیدا کرتے ہیں سٹینم بہت اچھی دوا ہے آہستہ آہستہ مرض کو ہلکا کرنے اور مریض کو ٹون اپ Tone UP کرنے میں اچھا کام کرتی ہے۔ اور بے سیلی نم سے خطرہ ہے دل کو یعنی دل کے لئے خطرناک تو ویسے نہیں ہے۔ مگر بے سیلی نم کی جو Toxin ہے خاص طور پر گلہڑ وہ اگر بے سیلی نم سے نکلے گی تو دل پر کمزوری کا اثر اور بہت غیر معمولی طور پر جیسے یہاں Weak Spot بن گیا ہے۔ دل نیچے گر رہا ہے۔ 'کچا کچا ہو گیا ہے۔ جو کہتے ہیں عام طور پر کہ دل کچا ہو رہا ہے۔ یہ بے سیلی نم کے زیادہ استعمال سے بھی ہو سکتا ہے۔ تیز وزن گرانے والی دواؤں سے بھی یہ ہو سکتا ہے۔ اس میں اس کو یاد رکھنا چاہئے اور سلفر جو ہے یہ On the spot Aggravation کرتی ہے یعنی لنگز (پھیپھڑوں) کی بیماری ہے تو لنگز میں چونکہ وہ اس کو دھکیلنے' باہر نکالنے کی کوشش کرتی ہے وہ مواد کسی اور طرف سے نہیں نکلتا اس لئے اس کا مزاج سمجھ کر اس کو یاد رکھنا ضروری ہے۔ لنگز کی بیماریوں میں چونکہ ایک بیرونی رستہ خدا نے بنا رکھا ہے اور سانس ہر وقت اندر سے باہر کی جانب جاتا ہے۔ اس لئے اسی رستے سے بیماری کو باہر پھینکنے پر زور ڈالا جاتا ہے۔ اس لئے لنگز والی دواؤں میں بے سیلی نم آپ بے شک دیں دل پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ کیونکہ لنگز سے خون کی طرف اخراج کا کوئی نظام نہیں ہے' یعنی ان دواؤں میں نہیں ہے' کیونکہ وہ اندر سے باہر کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ بہترین جو رستہ ہے وہ سانس کی نالیاں ہیں۔ تو سانس کی نالیوں سے مواد کو پکا کر پھینکنے کی کوشش کرتی ہے اور جب خون پھوٹ جائے گا تو اس کو باہر نکالنے کی کوشش کرتی ہیں۔ تو لنگز (Lungs) پر جو سلفر کا اثر ہے وہ لنگز ہی کے لئے خطرناک ہو سکتا ہے۔ گردوپیش کوئی اثر نہیں۔ اسی طرح بے سیلی نم کا بھی لنگز کے گردوپیش پر اثر نہیں ہے۔ لیکن غدودوں میں سلفر کا بھی اور اس کا بھی احتمال ہے کہ وہ کچھ دل پر بھی اثر ڈالے۔ کیونکہ دو قسم کی دواؤں سے مجھے تجربہ ہے کہ بعض مریضوں کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ ایک موٹاپا کم کرنے کے شوق میں جو تیز دوائیں عورتیں کھاتی ہیں۔ ان کے دل پر اثر پڑ جاتا ہے۔ مستقل کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایک ہومیو پیتھک میں جو دیتے ہیں دوائیں دو ہیں۔ فائٹولا کابیری اور فیوکس۔ فائٹولا کابیری کا میں نے کوئی غلط اثر نہیں دیکھا لیکن فیوکس کا دیکھا ہے۔ یہ فوراً دل میں کمزوری پیدا کرتی ہے اور وزن بڑی تیزی سے گراتی ہے۔ اس لئے ان چیزوں کا ڈاکٹر کو خیال رکھنا چاہئے۔ یہ نگرانی کرے کہ یہ دوا دینے سے مریض کو کوئی زیادہ تکلیف تو نہیں ہو رہی۔ اس کا مطلب ہے کہ دوا ٹھیک ہے۔ ڈوزیج (Dosage) غلط ہے اور اس کی repeatition زیادہ ہے۔ اسی طرح گلہڑ ہیں ان میں بھی آپ کو بے سیلی نم اور دوسری دواؤں کو کنٹرول کرنا پڑے گا۔ تاکہ آہستہ آہستہ Toxin نکلے اور پھر کنٹرول میں آئے۔

صبح کے اسہال کو سلفر سے نہ روکیں

ڈاکٹر کینٹ نے یہ وارننگ دی ہے کہ صبح کے اسہال کو سلفر کی علامتوں کی وجہ سے سلفر سے روکنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ سلفر اگر اس کو روکے گی تو وہی لنگز Lungs میں Aggravation پیدا کرے گی۔ جو خطرناک ہو سکتی ہے۔ جسم نے نارمل طریقے پر صحیح ردعمل دکھایا ہے جو اس کے Toxins ہیں' زہر' یعنی زہریلے مواد جو سل سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو جسم میں سے نکالنے کے لئے اسہال کا رخ اختیار کیا۔ پانی زیادہ انتڑیوں میں سے نکلنا شروع ہوا۔ زہر نکلنے شروع ہوئے اور سلفر اگر دیتے ہیں تو سلفر لنگز کے مواد کو اس رستے سے نکالنے کی کوشش کرتی ہے۔ پس علامتیں بظاہر سلفر کی ہیں اور سلفر سے یہ فوراً رک جائے گا۔ لیکن اس کی بڑی سخت Aggravation لنگز Lungs پر ہو جائے گی۔ اس لئے بالکل صحیح وارننگ دی ہے کینٹ نے' کہ مارننگ ڈائیریا Morning Diarrheoa کو سلفر سے ٹھیک نہ کرو۔ دوسری دواؤں سے جو نسبتاً نرم کر دیں اس کو ٹھیک کرو اور سل کی مرض ٹھیک کرنے کی طرف توجہ کرو۔

کینٹ نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ اگر سلفر سے آپ Suppress کرنے کی کوشش کریں گے تو جب تک آپ مارننگ ڈائیریا Morning Diarrheoa کو واپس نہیں لائیں گے باقی دوائیں کیورٹیو Curative بھی کام نہیں کریں گی کیونکہ زبردستی مصنوعی طریق پر آپ نے علامتوں کو تبدیل کیا ہے۔ اور جسم اس کو پسند نہیں کرتا۔ اس لئے پھر باقی جگہ بھی وہ صحیح تعاون نہیں کرتا۔ تو جہاں زبردستی کسی علامت کو دبایا جائے وہاں عام اصول یہ ہے صرف سلفر سے تعلق نہیں ان علامتوں کو واپس لے آئیں وہاں سے پھر علاج شروع کریں۔

سلی مادوں کا علاج ٹوبر کلوسس

Tuberculosis کے جو مادے جسم میں ہوں' خواہ وہ نسلوں پرانے ہوں ان کو جسم سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے ٹوبر کولینم یا بے سیلی نم دونوں میں سے کوئی بھی ہو وہ کام کرتی ہے۔ 200 کی دو خوراکیں کچھ وقفے سے پھر 1000 کی دو خوراکیں کچھ بڑے وقفے سے۔ پھر دس ہزار کی دو خوراکیں اور بڑے وقفے کے ساتھ پھر 50 ہزار کی دو خوراکیں اور بڑے وقفے سے پھر ایک لاکھ کی دو خوراکیں۔ عام طور پر میں اس کو ایک سال سے دو سال کی مدت تک پھیلاتا ہوں۔ اگر علامتیں بالکل نہ ہوں اور کبھی کوئی Aggravation نہ ہو تو ایک سال میں ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔ آخری ڈوز Dose سال کے آخر پر CM کی دے دی یا اس سے پہلے دے دی اور پھر دوہرا دی بعد میں۔ لیکن نارمل روٹین (Normal Routine) اگر دو سال تک پھیلایا جائے تو بہترین طریقہ ہے یہ۔ آخری سال' دوسرے سال صرف CM کی دو خوراکیں اور اس سے پہلے پہلے یہ پچاس ہزار والا کورس مناسب وقفوں کے ساتھ مکمل کر لیں۔ ایک سال میں۔ اس میں اگر صحیح طریقے سے باقاعدہ علاج ہو تو کئی ایسے قابل اعتماد تجربہ کار ڈاکٹر دعویٰ کرتے ہیں کہ ایسے مریض کو پھر کبھی سل نہیں ہوتی اور خواہ وہ سل کے مریضوں میں دوڑے پھرے۔ ان کا جھوٹا کھائے' ان میں سانس لے اندر سے اتنی غیر معمولی طاقت سے مدافعت پیدا ہو جاتی ہے کہ پھر اس کو سل نہیں ہو سکتی۔

جن کے خون میں سلی مادے موجود ہیں ان کے لئے یہ بہترین ہے۔ ان کی دوسری بیماریاں سل سے متاثر ہو رہی ہوتی ہیں اس لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ ضروری نہیں ان کو سل ہی ہو۔ سلی مادے ہوں تو اور بہت سی بیماریاں لگی ہوتی ہیں۔ خون میں بھی کمزوری آجاتی ہیں۔ دمے کی امراض اور کئی قسم کی لنگز کی امراض ہوتی چلی جاتی ہیں۔ نمونیہ کی Tendency' گلہڑ وغیرہ کا رجحان۔ ہر قسم کی وہ بیماری جو سل کے طور پر ظاہر نہ ہو' مگر سلی کمزوریوں کے نتیجے میں جسم میں ان بیماریوں کے خلاف دفاعی طاقت نہ ہو۔ ایسی بیماریوں کے لئے میں اس کو رائزنگ پوٹنسی کہتا ہوں رائزنگ پوٹنسی میں دیں تو اللہ کے فضل سے بہت فرق پڑ جاتا ہے۔ اور جن مریضوں کو گہرے سلی امراض بھی تھے ان کو رائزنگ پوٹنسی میں دی ہے تو ڈاکٹروں کے علاج کے بعد کہ جہاں وہ کھڑے ہو گئے تھے کہ اب علاج ہمارے پاس نہیں ہے اس نے اٹھا لیا اور اللہ کے فضل سے بالکل شفا بخشی۔

میں نے آپ کو بتایا تھا کہ بے سیلی نم بے وجہ دل کو خوامخواہ کچھ نہیں کرتی۔ لنگز میں بھی ہو تب بھی کچھ نہیں کہتی۔ مگر وہ Toxins جو خاص طور پر گلہڑ سے تعلق رکھتی ہے۔ ایسے غدود جن میں بہت سلی مادے ہیں ان کو نکالنے کے لئے خواہ آپ اس کو استعمال کریں خواہ کلکیر یا فلوریا اور دوائیں استعمال کریں اگر سلی مادے ہیں تو وہ دل پر اثر ڈال سکتے ہیں۔ تو اچانک حملہ نہیں کرتے دل پر۔ فوراً ڈاکٹروں کو سمجھ آجاتی ہے۔ ایک مریض ہے جو کہتا ہے کہ عمومی طور پر تو مجھے فائدہ ہے مگر کچھ دل پر تھوڑی سی کمزوری سی کچھ کچا کچا سا دل ہو رہا ہے۔ اس سے سمجھ لیں کہ پھر آپ کو اسے کنٹرول کرنا چاہئے۔ مگر رائیزنگ پوٹنسی میں میں نے عموماً کبھی دل کی تکلیف نہیں دیکھی۔ ہاں غدودوں کے یا ایسے مواد سے جو کہیں اکٹھے ہوئے ہوں ان کے اخراج سے دل کی تکلیف کا پھر احتمال موجود ہے۔ مگر ضروری نہیں۔ لیکن جو فیوکس وغیرہ دوائیں ہیں وہ تو ضرور ہی دل پر اثر ڈالتی ہیں جو میٹابولزم Metabolism کو خراب کرتی ہیں یا Activate کر کے کیٹابولزم Catabolism کو تیز کرتی ہیں۔

اینابولزم اور کیٹابولزم

یعنی میٹابولزم میں ہے ایک طرف اینابولزم ایک کیٹابولزم۔ اینابولزم Anabolism میں آپ جو بھی غذا کھاتے ہیں اس کو استعمال کے بعد اس کا جو مادہ بچتا ہے اس کو انسان Preserve کرتا ہے۔ کہیں چربی کی صورت میں کہیں گوشت کی صورت میں' کہیں اور جگر کے اندر' انرجی Energy کو Preserve کیا جاتا ہے اس کو کہتے ہیں اینابولزم۔ اور جب روزمرہ کی ضرورت سے خوراک کم رہ جائے تو کیٹابولزم جو جسم کو Maintain کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کیٹابولزم ہوتا ہے انرجی کو روزمرہ کی حرکتوں اور آپ کے ورزش وغیرہ سانس لینا' دماغ کی کارروائی۔ روزمرہ کی جو انسان کی زندگی کی روٹین ہے اس کو Maintain کرنے کے لئے جو انرجی چاہئے وہ دو طرح سے جسم کو ملتی ہے۔ ایک براہ راست۔ کھانا کھاتے ہی اس طاقت کا ایک حصہ اس طرف استعمال ہو جاتا ہے۔ ساتھ کے ساتھ جو بچتا ہے اس کو اینابولزم محفوظ کر لیتا ہے۔ اور اگر کیٹابولزم کا یعنی اس کے استعمال کا آرڈر زیادہ تیز ہو جائے تو یہ Reserve تیزی سے گھلتے ہیں اور اس کے نتیجے میں یہ جو دوائیں ڈائٹنگ (Dieting) کے لئے دیتے ہیں ان میں گھل گئی ہے۔ وہ اس وجہ سے نہیں ہے کہ واقعۃً جسم کو ضرورت تھی جسم کو عمومی طور پر ضرورت نہیں تھی بلکہ انرجی کا ریلیز Release تیزی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے شروع ہو گیا ہے- وہ کس شکل میں جسم سے نکل رہا ہے- ہمیں اس کا پوری طرح پتہ نہیں لیکن انرجی کا ریلیز جب ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو دل پر اثر ڈالتا ہے- یہ تجربہ ہے- یہ آپ کو سمجھا رہا ہوں کہ اس میں Toxins کا کوئی تعلق ہی نہیں- بیلنس Balance بگڑتا ہے ان پٹ IN PUt اور OUT PUT کا- جسم کے انہضام کے نظام یعنی کھانے کو اپنے اندر جذب کرنے کا نظام اور جذب شدہ طاقت کو انرجی میں تبدیل کرنے کا نظام- یہ دو چیزیں ہیں جو بیلنس Balance کے ساتھ ہر ایک انسان کے جسم میں جاری رہنا چاہئے اور اسی کا نام صحت ہے- جہاں بیلنس بگڑے وہاں اس کی روزمرہ طاقت کم ہوتی جاتی ہے- بہت موٹی موٹی عورتیں دیکھی ہیں کہ جان ہی کوئی نہیں اور ان سے چلا بھی نہیں جاتا- طاقت بے شمار ہے لیکن استعمال نہیں ہو رہی- جیسے کسی کی دولت بینک میں پڑی ہو اور وہ کنجوس ہو تو جس کا کیٹابولزم خراب ہو جائے وہ کنجوس ہو جاتا ہے تو اس کو بیلنس کرنا ضروری ہے تاکہ آہستہ آہستہ چربی گھل کر ضرورت کی انرجی میں تبدیل ہو- لیکن ضرورت کی انرجی- بہت اہم لفظ ہے- روزمرہ کی ضرورت کی انرجی سے اگر زیادہ ہو گا تو ضرور چربی بنے گی اگر اس چربی کو آپ ضرورت کی انرجی کے علاوہ پگھلائیں گے تو وہ بیلنس کا بگڑنا ہے- اس میں جو انرجی ریلیز ہوتی ہے بغیر کسی مقصد کے وہ دل کے اوپر اثر انداز ہو جاتی ہے-

کوئلے کا کام کرنے والوں کو سلفر کی ضرورت

جو کول Coal کی مائنز (Mines) میں کام کرتے ہیں یا کوئلے سے ان کا رابطہ ہے کسی طرح کا- دو کان ہے کوئلے کی یا کوئلے جلاتے ہیں- ان کو سلفر کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ کوئلے کے جو اخراجات ہیں اس کو سلفر انٹی ڈوٹ کرتی ہے- اور کوئلے کے تعلق میں کاربوویج کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے- اور گریفائٹس کی بھی- یہ تین دوائیں ہیں جن کا خصوصیت سے کوئلے سے تعلق ہے- لیکن سلفر میں جلن اور Consumption اوور ایکٹیویشن Overactivation اور کیٹابولزم Catabolism بڑھ جائے- یہ علامتیں زیادہ کوئلے کے اثر سے پیدا ہوتی ہیں- اور کاربوویج اور گریفائٹس میں اس کے برعکس چربی کا بننا زیادہ اور نسبتاً سستی اور موٹاپا لیکن کاربوویج اور گریفائٹس کے موٹاپے میں فرق یہ ہے کہ گریفائٹس کا مریض مسکولر Muscular ہوتا ہے- سٹرانگ Strong ہوتا ہے اور کمزوری اس میں نہیں پائی جاتی- لیکن کاربوویج کے مریض جو میں نے پہلے بیان کیا تھا ایسی عورتیں جو بہت موٹی ہو جائیں چربی اکٹھی ہو جائے اور Consumption نہ ہو سکے' وہ کاربوویج ہے- ملتی جلتی دوائیں ہیں- لیکن اگر آپ غور سے ان کا فرق معلوم کر لیں تو کوئی مشکل نہیں ہے- فوراً آپ پہچان جائیں گے- کہ کس مرض سے اس کا تعلق ہے- اور مرض بھی آہستہ آہستہ پہچان لیں گے- اس میں انفلیمیشن
Pulplish appearence of inflammed Parts
یہ وہی Venous congestion کی علامتیں ہیں-

خسرہ کا علاج

خسرہ Measels میں سلفر عموماً بہت اچھا کام کرتی ہے- اس میں ہر طرح کی اِدھر اُدھر کی دوا ٹرائی کرنے کی بجائے سلفر ہی دینی چاہئے- عموماً آرسنک اور سلفر میں نے Measles میں بہت مفید دیکھی ہیں- جب جلن اور بے چینی بڑھ جائے تو آرسنک' اور اگر خطرہ ہو کہ اندر نہ حملہ کر دے- اور سلفر میں بھی جلن پائی جاتی ہے اور اندر حملہ ہونا اس کا سلفر کے مزاج میں داخل ہے- اندر کے حملہ کو باہر نکالے گی- لیکن بے چینی میں فرق ہے ایک- سلفر میں جلن بھی ہے اور اندر کی طرف آگ لگا ہونا- اس کو نکال کے باہر پھینکے گی اور جلد پر بھی یہ سکون دیتی ہے- لیکن آرسنک میں بے چینی اس کے علاوہ ہے- ہر قسم کی بے چینی- اس بے چینی میں فرق کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے- ایک آدمی بے چین ہے تو پتہ لگ جائے گا کہ بے چین ہے-

ویکسی نیشن کے بداثرات

ویکسی نیشن Vaccination کے جو بداثرات ہوتے ہیں ان میں کیا کیا چیزیں کام آتی ہیں تھوجا- آرنیکا' آرنیکا تو پہلے دیا جائے پھر اچھا ہوتا ہے- دو قسم کے اثرات ہیں- میلینڈرینم اور تھوجا یہ دو چوٹی کی دوائیں ہیں اور سلفر بھی- لیکن فرق کیا ہے ان میں- آرنیکا بھی ہے- آرنیکا تو ٹائیفائیڈ کا ٹیکہ ہو کوئی بھی ہو- جسم میں ٹیکے کے ردعمل کے طور پر جو دکھن پیدا ہوتی ہے وہ دراصل ویکسین Vaccine کی وجہ سے نہیں ہوتی ویکسین میں ملاوٹ کی وجہ سے ہوتی ہے- ایک ہے Typical ویکسین کاری ایکشن Reaction Typical ویکسین کاری ایکشن وہ ہوتا ہے جس میں مرض کو دور کرنے کے لئے وہ دی جاتی ہے- اور اسی مرض کی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں- مثلاً کالی کھانسی کا علاج کیا تو کالی کھانسی کا دورہ پڑے- اس میں آرنیکا نہیں ہے- اس میں ویکسین کے اثرات کو مٹانے کے لئے یہ تین دوائیں چوٹی کی ہیں- سلفر- میلینڈرینم اور تھوجا- علامتیں دیکھ کر جس کے ساتھ زیادہ تعلق ہو وہ دوا دیں- آرنیکا جو میں پہلے بتا چکا ہوں وہ جسم کی دردوں اور بخار کی عمومی علامات سے تعلق رکھتی ہے- بعض دفعہ یہاں بچوں کو ٹیکے لگتے ہیں تو طبیعت بڑی خراب ہوتی ہے- کھانا بھی چھوڑ دیتے ہیں- اور جسم میں دردیں ہوتی ہیں- میں نے آرنیکا کو دیکھا ہے- ایک دو خوراکیں دے دیں- اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن وہ جو ردعمل ہے ویکسین کا وہ بہت خطرناک چیز ہے- وہ بعض دفعہ ساری عمر کے لئے نقصان پہنچا دیتا ہے- ویکسین کچی ہو پوری طرح صحیح طور پر بنی نہ ہو تو وہی مرض اگر پوری طرح پیدا نہ ہو تو اس کی علامتیں لمبے عرصے تک معین علامتیں بن کر تکلیف دیتی ہیں-

فلسفی بننے کی علامت

سلفر کے مریض کو فلسفی بننے کا بڑا شوق ہوتا ہے- اور اگر کچھ دوسری علامتیں ہوں اور فلسفہ مینیا Mania کی حد تک پہنچ جائے یعنی جنون کی حد تک انسان فلسفی بنے- ایسے آدمی اکثر اپنی آنکھیں بھی بند رکھتے ہیں- فلسفی بن کر- اور بات ہی نہیں کرتے یوں کھو جاتے ہیں- خاص انداز ہے ان کے فلسفی بننے کا- کچھ علامہ اقبال سے مشابہت بن جاتی ہے- وہ Typical کیس ہے- فلسفی بننے کا شوق- اس کا علاج سلفر ہے- سلفر کی ایک دو خوراکیں دیں تو کافی فرق پڑ جائے گا- مگر دراصل کچھ تو فلسفی بننے کا شوق ویسے ہی ہر intellectual میں ہو جاتا ہے- لیکن مینیا Mania اگر ہے تو اس میں سلفر کو نہیں بھولنا چاہئے- زیادہ سنجیدگی والا معاملہ ہے- مینیا Mania کہتے ہیں وہ جو پاگل پن ہو جائے- بعض لوگوں میں دیکھا گیا ہے کہ بعض دفعہ فلسفی پاگل ہوئے ہوئے ہوتے ہیں- اور ایسے کئی فلسفی ہوتے ہیں جن کو پاگل ہوئے بغیر چارہ نہیں- یہاں بھی ایک ملتا ہے ہمیں- آپ لوگوں نے کبھی دیکھا ہے اسے- ایک انگریز بابا- وہ ویسے ٹھیک ٹھاک ہے ہر لحاظ سے عقل والا لگتا ہے- لیکن اس کو فلسفے کا مینیا Mania ہے اور اس کو کوئی ہوش نہیں کہاں رہنا ہے- رات کو کہیں پڑ جائے گا- سائیکل ہاتھ میں ہوتا ہے اور کہیں کھڑے ہو کر پھر وہ باتیں کرنی شروع کرتا ہے- اور اس کی بات نہ مانیں تو بڑا سخت اس کو غصہ آتا ہے- اس لئے اس سے اختلاف کرنے کی بجائے چپ ہو کر اس کا لیکچر سنیں- اور الگ ہو جائیں- یہ مینیا ہے سلفر ہی سے آرام آتا ہے- اور بھی شاید کوئی دوا ہو' سلفر نے اس میں نمایاں نام حاصل کیا ہے-

بعض لوگ تجارتی فلسفی بھی ہوتے ہیں اور وہ بیویوں کے لئے تو عذاب بنے ہوتے ہیں بیچارے- ہر وقت سکیمیں بنا رہے ہیں- میرے پاس بھی آتے رہتے ہیں کئی- کہ اب ہم نے اتنی زبردست سکیم بنائی ہے کہ آپ دیکھیں کہ دعا کی بس کسر رہ گئی ہے- وہ آپ کمی نہ کرنا کہیں- کیونکہ دعا کی آنچ میں کمی آئی تو آپ ذمہ دار ہیں ہماری طرف سے سب کام مکمل اور لاکھوں میں کھیل رہے ہیں- بعض وعدے بھی لکھوا دیتے ہیں جماعت کے لئے کہ جتنی نئی بیوت الذکر بنیں گی وہ میں ادا کروں گا- اور گزارہ کر رہے ہیں قرض سے- کیونکہ وہ Philosophic maniac ہیں ایک قسم کے- لیکن فلاسفر سے زیادہ اکنامک Economic Maniac ہیں- اور کام کوئی نہیں کرتے- گھر میں پڑے سوچتے ہیں سکیمیں بناتے ہیں- کچھ تھوڑا بہت جو سرمایہ کبھی کبھی ضرورت پڑتی ہے تو بیوی کے زیور بیچ کر اس کو لگا دیتے ہیں اور بعض دفعہ خالی ہو کے بیٹھ جاتے ہیں- پھر سوچتے رہتے ہیں کہ اب کے ہوا اب کے- ان کا علاج سلفر ہے ان کی بیویاں چپ کر کے ان کو پانی میں سلفر ملا کے دینا شروع کر دیں- تو اللہ نے چاہا تو فرق پڑے گا- جو دو چار چوڑیاں رہ گئی ہیں وہ بچ جائیں گی- ہر اکنامک سکیمسٹ Economic Schemist کو جس کو کام نہ کرنا آئے سوچنا صرف آتا ہے- اس کو سلفر دینا ضروری ہے-

سردرد کا دورہ

اس کو بھی میگرین Migrain وغیرہ کی Sick Headaches ہوتی ہیں- اور عام طور پر اس کا دورہ ہفتے میں ایک مرتبہ پڑتا ہے- سلفر میں- آرسنک میں ہفتے کا بھی چکر ہے- پہلے دن کا بھی ہے اور اکیس دن کا بھی- لیکن اس میں عام طور پر ہفتہ وار ایک آدھ دفعہ ہوتی ہے- اور متلی ہو خاص طور پر اس میں یہ اچھی ہے مگر اس میں عام طور پر جو دورہ ہے یہ ایک ایسا ہے جس کو اگر عام طور پر آپ نوٹ کریں تو سمجھنا آسان ہو جائے گا-

سلفر میں رات کو بستر کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے- اس لئے یہ خیال ہو سکتا ہے کہ سردرد کو بھی گرمی سے تکلیف بڑھے گی لیکن Warmth سے اس کو آرام آتا ہے- اور گرم کمرے میں سردرد کو سکون ملتا ہے- اب یہ اجنبی بات ہے سلفر کے ساتھ اس کو گانٹھ دے لیں کہ سلفر کی عمومی تکلیفیں گرمی سے بڑھتی ہیں- خاص طور پر بستر کی گرمی سے- اور کمرے کی گرمی سے- لیکن سردرد کو گرم کپڑے میں آرام آتا ہے-

اسی طرح گرم ٹکور سے 'ہلکی ٹکور' بہت تیز گرم نہیں مگر ٹکور کی جائے تو سردرد کو فائدہ پہنچتا ہے-

آنکھوں کے سامنے ہر قسم کے رقص ہوتے ہیں چنگاریوں کے 'شعلوں کے اور مختلف قسم کے رنگوں کے- کبھی کبھی سر نیچے سے ایک دم اٹھائیں تو دن کو تارے نظر آتے ہیں- یہ چیزیں سلفر میں بھی پائی جاتی ہیں اور ہر قسم کی چیزیں اس میں دکھائی دیتی ہیں- ستارے' زگ زیگ رنگ اور یہ عام طور پر سردرد کی وارننگ ہے- سردرد جب شروع ہونے والا ہو تو اس سے پہلے اس قسم کی چیزیں آنکھوں کے سامنے آنی شروع ہو جاتی ہیں تو جہاں یہ علامتیں ظاہر ہوں اور سردرد کا تجربہ ہو کہ وہ آئی تھی اس وقت شروع میں ہی سلفر دے دی جائے تو سردرد پھر ہو گی ہی نہیں- یا ہو گا ہی نہیں- درد تو اکثر مذکر ہوتا ہے نا-

درد کی دوا پائی درد لا دوا پایا

آجکل رجحان ہو گیا ہے "مجھے سر درد ہو رہی ہے" اور بڑھتا جارہا ہے ہو سکتا ہے کہ غلط العام غالب آجائے- لیکن جہاں تک لٹریری زبان کا تعلق ہے- درد مذکر ہے مونث نہیں ہے- لیکن اب عام طور پر "درد ہو رہی ہے" کثرت سے سنا جاتا ہے- اکثر مریض آتے ہیں اس طرح کہتے ہیں- لیکن ایسے بعض علاقائی رجحانات بھی ہوتے ہیں- غالب جب لکھنؤ گئے تو وہاں یہ بحث ان دنوں بڑے زور سے جاری تھی کہ پالکی مونث ہے یا مذکر ہے- اور دلی والے اس کو مذکر پڑھتے تھے- اور لکھنؤ والے اپنی نزاکت میں اس کو مونث پڑھتے تھے- تو غالب چونکہ دلی سے گئے تھے- اس لئے وہاں کسی نے شرارت کے طور پر ان کا رعب کم کرنے کی خاطر غالباً کسی شاعر نے ایک مجمع میں ان سے سوال کروادیا- کہ اچھا اچھا آپ تو بڑے اردو دان ہیں- شاعر ہیں بہت شہرہ آپ کا سنا ہے- یہ مسئلہ بتادیں- جھگڑا ہے پالکی مونث ہے یا مذکر ہے- تو غالب نے کہا کہ کوئی جھگڑا نہیں ہے- عورت بیٹھی ہو تو مونث- مرد بیٹھا ہو تو مذکر-

بشارت احمد صاحب کا رجحان اس طرف ہے کہ اگر مرد کو سر درد ہو تو مذکر "ہو رہا ہے" اور عورت کو ہو تو "ہو رہی ہے"

اچھا جی سلام خدا حافظ اللہ کی امان میں-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم شیخ محمد یاسین صاحب ایجنٹ الفضل راولپنڈی قریباً ایک ماہ سے بخار وغیرہ سے بیمار ہیں اور چلنا پھرنا بھی مشکل ہے- ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم انیس احمد غوری صاحب معلم وقف جدید کی والدہ محترمہ صفیہ بی بی صاحبہ 96-2-8 کو بدین شہر میں وفات پا گئی ہیں- آپ محترم مہر منیر احمد صاحب نائب امیر ضلع بدین کی ہمشیرہ محترمہ تھیں موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے-

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ رمضان بی بی صاحبہ بابت ترکہ مکرم علم دین صاحب)

محترمہ رمضان بی بی صاحبہ وغیرہ ورثاء مکرم علم دین صاحب سکنہ دار العلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ موصوف .قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- لہٰذا ان کا قطعہ / مکان نمبر 3/38 برقبہ سات مرلہ واقع محلہ دار العلوم شرقی ربوہ محترمہ رمضان بی بی صاحبہ بیوہ مکرم علم دین صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

1- محترمہ رمضان بی بی صاحبہ (بیوہ)
2- محترمہ صائمہ بی بی صاحبہ (دختر)
3- محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ (دختر)
4- محترمہ بشریٰ بی بی صاحبہ (دختر)
5- محترمہ نعیمہ بی بی صاحبہ (دختر)

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں-

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ضروری اعلان

○ قواعد وصیت کا قاعدہ نمبر ۵۲ تبدیل ہو گیا ہے- تبدیل شدہ قاعدہ کے مطابق ایسے موصی صاحبان/موصیات جو اپنی جائیداد کا حصہ جائیداد ادا کر کے سرٹیفکیٹ لے چکے ہیں' ان کو بھی اپنی جائیداد کی آمد سے حصہ آمد بشرح ۱۶/۱ ادا کرنا لازمی ہو گا- (آمد از کرایہ مکان' دوکان' زرعی زمین وغیرہ) ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۵۲ یہ ہے-

"جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی"-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید خصوصی توجہ کی مستحق ہے

○ اس لئے کہ

(i) بیرونی ممالک میں اعلائے کلمہ حق کی جملہ ذمہ داریاں تحریک جدید کے سپرد ہیں-

(ii) اس کے ذریعہ نظام نو کا قیام عمل میں آنا ہے-

(iii) اس میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا ثواب رکھتا ہے-

(iV) اس کے ذریعہ مادہ پرست ممالک میں توحید اور عرف عام میں تاریک براعظم کہلانے والے حصہ میں تعلیم کی روشنی پھیلائی جا رہی ہے- اور طبی امداد کے تحت دکھی انسانیت کی بھرپور خدمت کی جا رہی ہے-

لہٰذا تحریک جدید کے لئے مالی قربانی پیش کرتے ہوئے اس کی عظمت اور افادیت کا پورا پورا خیال رکھئے-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین اضلاع توجہ فرمائیں

○ اگر ابھی تک آپ کے ضلع میں مربی اطفال کا تقرر نہیں ہوا تو براہ کرم جلد مقرر فرما کر مطلع فرمائیں-

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

کھیل اور کھلاڑی

آسٹریلیا نے بھارت کو 16- رنز سے ہرادیا

آسٹریلیا نے پہلے کھیلتے ہوئے 258 رنز بنائے' مارک واہ نے شاندار سنچری پر مین آف دی میچ' ٹنڈولکر کے 92 رنز بھی بھارت کو شکست سے نہ بچاسکے-

بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان بمبئی میں ہونے والا میچ آسٹریلیا نے 50- اوورز میں 258 رنز بنائے' اور آسٹریلیا کے مارک واہ نے 126 رنز بنائے اور رن آؤٹ ہو گئے' جبکہ اس کے جواب میں بھارت کی تمام ٹیم نے 48- اوورز میں 242 سکور بنائے آسٹریلیا کے باؤلر فیمنگ نے 5- وکٹیں لیں بھارت کے 2 کھلاڑی پہلے 5- اوورز کے دوران ہی آؤٹ ہو گئے- ٹنڈولکر نے بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کیا- انہوں نے 92 سکور بنائے- اور وائیڈ بال کھیلتے ہوئے سٹمپ آؤٹ ہو گئے بھارت کے بیٹسمین سنجے منجریکر نے بھی اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا اور 62- رنز پر آؤٹ ہوئے. اس میچ میں مین آف دی میچ آسٹریلیا کے مارک واہ کو قرار دیا گیا-

چھٹے ورلڈ کپ میں متحدہ عرب امارات کی ٹیم نے اب تک کھیلے گئے اپنے چاروں میچوں میں شکست کھائی ہے- وہ نیوزی لینڈ' پاکستان' جنوبی افریقہ اور انگلینڈ سے شکست کھا چکے ہیں اب متحدہ عرب امارات کی ٹیم اپنے گروپ کا آخری میچ یکم کو مارچ کو لاہور میں ہالینڈ کے خلاف کھیلے گی- ہالینڈ کی ٹیم بھی اپنے گروپ کے پہلے تینوں

میچ ہار چکی ہے-

ورلڈ کپ 96ء کے سلسلے میں 3 مارچ کو پاکستان کے خلاف پول "بی" کا اپنا آخری میچ کھیلنے کے لئے انگلینڈ کی ٹیم منگل کے روز کراچی پہنچی انگلینڈ کی ٹیم ابھی تک 4- میچ کھیل کر 4 پوائنٹس حاصل کر چکی ہے یہ پوائنٹس اس نے ہالینڈ اور یو-اے-ای کی ٹیموں کو شکست دے کر حاصل کئے ہیں جبکہ جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے ساتھ میچوں میں انگلینڈ کی ٹیم کو شکست کا سامنا کرنا پڑا- مہمان ٹیم کراچی جم خانہ میں پریکٹس کرے گی اور یکم مارچ کو جم خانہ گراؤنڈ پر کے سی سی اے کے خلاف اپنا آخری وارم اپ میچ کھیلے گی- جنوبی افریقہ کے تیز ترین فیلڈر اور مڈل آرڈر بیٹسمین جانٹی رہوڈز نے کہا ہے کہ رگبی ورلڈ کپ میں فتح حاصل کرنے کے بعد جنوبی افریقہ کے عوام کرکٹ کے عالمی کپ پر نظریں جمائے ہوئے ہیں- جانٹی رہوڈز نے کہا کہ اپنے ملک میں یہ اعزاز حاصل کرنا بہت آسان ہے- تاہم ہم برصغیر میں اپنا یہ مقصد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے- چھٹے ورلڈ کپ کے بقیہ میچز کے پروگرام کا چارٹ

29- فروری- پاکستان بمقابلہ جنوبی افریقہ (کراچی)
29- فروری- کینیا بمقابلہ ویسٹ انڈیز (پونا)
یکم مارچ ہالینڈ بمقابلہ متحدہ عرب امارات (لاہور)
یکم مارچ آسٹریلیا بمقابلہ زمبابوے (ناگپور)
2- مارچ بھارت بمقابلہ سری لنکا (نئی دہلی)
3- مارچ پاکستان بمقابلہ انگلینڈ (کراچی)
4- مارچ آسٹریلیا بمقابلہ ویسٹ انڈیز (جے پور)
5- مارچ ہالینڈ بمقابلہ جنوبی افریقہ (راولپنڈی)
6- مارچ پاکستان بمقابلہ نیوزی لینڈ (لاہور)
6- مارچ بھارت بمقابلہ زمبابوے (کانپور)
9- مارچ پہلا کوارٹر فائنل (گروپ اے نمبر1 بمقابلہ گروپ بی نمبر4 فیصل آباد
9- مارچ دوسرا کوارٹر فائنل (گروپ اے نمبر3 بمقابلہ گروپ بی نمبر2 (بنگلور)
11- مارچ تیسرا کوارٹر فائنل (گروپ بی نمبر1 بمقابلہ گروپ اے نمبر4 (کراچی)
11- چوتھا کوارٹر فائنل (گروپ بی نمبر3 بمقابلہ گروپ اے نمبر2 (مدراس)
13- مارچ پہلا سیمی فائنل (کلکتہ) ڈے اینڈ نائٹ
14- مارچ دوسرا سیمی فائنل (چنڈی گڑھ) ڈے اینڈ نائٹ
17- مارچ فائنل (قذافی سٹیڈیم لاہور) ڈے اینڈ نائٹ
18- مارچ متبادل دن

بارہ ٹیموں کے پول

پول اے= بھارت' ویسٹ انڈیز' آسٹریلیا' سری لنکا' کینیا' زمبابوے-
پول بی= پاکستان' نیوزی لینڈ' ہالینڈ' انگلینڈ' جنوبی افریقہ' متحدہ عرب امارات'

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ نمبر ضرور لکھا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 28- فروری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جو نیا انتخابی پیکیج دیا گیا ہے وہ بنیادی طور پر اپوزیشن کے موجودہ اہم رہنماؤں خورشید محمود قصوری اور سید افتخار حسین گیلانی کے تیارہ کردہ وائٹ پیپر پر مبنی ہے جو انہوں نے 1990ء میں تیار کیا تھا۔ اب سارے انتخابی نظام کو کمپیوٹرائزڈ کر دیا جائے گا پولنگ سٹیشن صرف سرکاری عمارات میں بنیں گے پولنگ سٹیشنوں کی فہرست ایک ماہ قبل شائع ہو گی اور بعد میں ان میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جاسکے گی۔ انتخابات میں بینر۔ ہورڈنگ اور چاکنگ پر پابندی ہو گی۔ جس پر عملدرآمد کرنا ڈپٹی کمشنر کی ذمہ داری ہو گی۔ صرف پوسٹر اور جھنڈوں کی اجازت ہو گی۔ انتخابی فہرستیں کمپوٹرائزڈ ہوں گی۔ تاکہ جعلی ووٹ درج نہ ہو سکیں۔ قومی اور صوبائی اسمبلی کی پولنگ ایک ہی دن ہو گی۔ اس سے پوری قوم کا خرچہ 50 فی صد کم ہو جائے گا۔ بیلٹ بکس شفاف میٹریل کا ہو گا تاکہ اس میں جو کچھ ہے نظر آئے۔ انتخابی نتائج کا اعلان ضلعی ریٹرنگ افسر کرے گا۔ اقلیتوں کو دوہرا حق دئے جانے کے متعلق انہوں نے کہا کہ ہم نے اس سلسلہ میں قائداعظم کے فرمان کے مطابق تمام پاکستانیوں کو مساوی حقوق دینے کے وعدے کو نبھایا ہے۔

○ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نیو کلیئر پروگرام اور کشمیر کے مسئلہ پر قومی مفادات کا تحفظ کرے گی اور اس سلسلہ میں کسی بیرونی دباؤ کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مخالفین بھی کراچی کے مسئلہ اور دہشت گردوں کے ساتھ کامیابی سے نمٹنے پر حکومتی اقدامات اور پالیسیوں کی تعریف کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ایم۔ کیو۔ ایم۔ کے لئے ہمارے دروازے مذاکرات کے لئے ہمیشہ کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپوزیشن کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ان کی مثبت تنقید کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن ان کو اپنی ضد چھوڑ کر منفی تنقید نہیں کرنی چاہئے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ وہ پنجاب حکومت کے سیٹ اپ سے بہت خوش ہیں اور پنجاب میں ہماری حکومت بہت اچھی طرح چل رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ساہیوال کو بہت جلد ڈویژن کا درجہ دے دیا جائے گا۔

○ بی۔ بی۔ سی۔ نے کہا ہے کہ وفاقی کابینہ نے بڑے پیمانے پر جن انتخابی اصلاحات کا اعلان کیا ہے اگر قومی اسمبلی نے ان کی منظوری دے دی تو اقلیتی برادری کے لوگ بھی مسلمان امیدواروں کو ووٹ دینے کے حق دار ہوں گے۔ لیکن بے نظیر بھٹو کی حکومت کو قومی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت حاصل نہیں اس لئے ان اصلاحات کو قومی اسمبلی سے منظور کرانا مشکل کام ہے۔ بی۔ بی۔ سی۔ کے مطابق یہ امید کی جارہی ہے کہ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف اس کام میں حکومت کا ساتھ دیں گے۔

○ وائس آف امریکہ کا کہنا ہے کہ انتخابی اصلاحات کے قانون کو بڑی آسانی سے چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں اقلیتیوں کو دوہرا ووٹ ڈالنے کی اجازت دی گئی ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس کی ان اسلام پسند مذہبی جماعتوں کی طرف سے مخالفت کی جائے گی جنہیں اندیشہ ہے کہ اقلیتیں وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی نسبتاً اعتدال پسند جماعت کو ووٹ دیں گی۔

○ عالمی کپ کرکٹ کے گروپ اے کے لیگ میچ میں آسٹریلیا نے بھارت کو 16 رنز سے شکست دے دی۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50۔ اووروں میں 258۔ رنز بنائے جس کے جواب میں بھارت کی ٹیم صرف 242 رنز بنا سکی۔

○ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے کیوبا کی طرف امریکہ کے دو سویلین طیارے مار گرانے کی مذمت کی ہے۔ اس کے علاوہ اس حادثہ کے بعد امریکہ نے کیوبا کے خلاف متعدد پابندیاں لگا دی ہیں۔

○ وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا ہے کہ سیالکوٹ میں پاکستانی چوکی پر بھارتی فوج کے حملہ کو ناکام بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ورکنگ باؤنڈری پر پاکستان رینجرز کی چوکی کو دوبار نشانہ بنایا گیا۔ صبح ایک گھنٹہ اور شام کو نصف گھنٹہ تک مشین گنوں سے فائرنگ کی گئی۔ اقوام متحدہ کے مبصرین کے سربراہ نے سرحد کا دورہ کر کے بھارتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔

○ ورلڈ کپ پول بی میں فیصل آباد میں امارات کی ٹیم کو نیوزی لینڈ کی ٹیم نے 109 رنز سے شکست دے دی۔ اسی طرح پول اے میں زمبابوے نے کینیا کو 5 وکٹوں سے ہرا کر پہلی کامیابی حاصل کی۔

○ جماعت اسلامی کے سربراہ قاضی حسین احمد نے حکومت کی طرف سے انتخابی اصلاحات کو ملک کی نظریاتی اساس پر حملہ قرار دیتے ہوئے اسے پیپلز پارٹی کے لئے دھاندلی کا دروازہ کھولنے کا منصوبہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جداگانہ انتخابات ملک کی نظریاتی اساس ہیں اس لئے اسے اتنی آسانی سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔

○ وزیر مملکت برائے خزانہ مخدوم شہاب الدین نے کہا ہے کہ ہمارا منصوبہ ہے کہ ٹیکسوں کا دائرہ وسیع کیا جائے۔ اور آئندہ بجٹ میں سیلز ٹیکس کی فہرست میں چند نئی اشیائے صرف کا اضافہ کیا جائے تاہم اس کے متعلق فیصلہ مشوروں کے بعد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ پچھلے بجٹ کے ہدف پورے کر لئے جائیں گے۔

○ جماعت اسلامی پاکستان کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اقلیتوں کو اکثریت پر مسلط کر کے ملکی سلامتی کو داؤ پر لگا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد انتخابی اصلاحات ملک کی نظریاتی اساس پر حملہ اور دھاندلی کا منصوبہ ہیں۔ مگر جداگانہ انتخابات کو ختم کرنا آسان نہیں۔ یہ مسلمانوں کی تذلیل ہے اور دو قومی نظریے کی نفی ہے۔ دینی قوتیں آنکھیں کھولیں۔

○ پاکستان مسلم لیگ نے وفاقی کابینہ کی طرف سے منظور کی گئی مجوزہ انتخابی اصلاحت پر اپنے شدید ابتدائی رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مسترد کر دیا ہے اور مزاحمت کا فیصلہ کیا ہے۔ مسلم لیگ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ شناختی کارڈ کی پابندی ختم کرنا دھاندلی ہے۔ امیدوار کے انتقال پر پولنگ جاری رکھنے کا فیصلہ انتہائی خطرناک ہے اور اس طرح مخالف امیدواروں کے قتل کی راہ ہموار ہو گی۔ اقلیتیوں کو بیک وقت دو ووٹ دینے کا حق غیر جمہوری ہے۔ اور اس کے سنگین نظریاتی آئینی اور قانونی مضمرات ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حلیف جماعتوں سے مشورہ کے بعد حتمی موقف اختیار کیا جائے گا۔

○ عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ سینیٹر اجمل خٹک نے کہا ہے کہ اقلیتوں یا کسی کو دوہرے ووٹ کا حق نہیں ہے۔ یہ بے نظیر حکومت کی ایک اور سازش ہے اور حکومت حالات کو مزید خراب کر رہی ہے۔

○ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے کہا ہے کہ وفاقی کابینہ کی منظور کردہ "انتخابی اصلاحات" اس بات کا ثبوت ہیں کہ موجودہ حکومت کو آزادانہ منصفانہ انتخابات کی صورت میں اپنی کامیابی کا کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر مسلموں کے لئے دو ووٹ کا کوئی جواز نہیں اور یہ امر دینی جماعتوں کے لئے ایک ٹیسٹ کیس ہے۔

○ ترکی کے صدر سلیمان ڈیمرل مادر وطن پارٹی کے لیڈر مسعود کو حکومت کی تشکیل کے لئے مزید مہلت دینے پر تیار ہو گئے ہیں۔

○ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ علی العطاش نے کہا ہے کہ اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم نہیں کریں گے۔

○ صدام حسین کے مقتول داماد حسین کمال کی دو بہنیں بھی بغداد میں بچوں سمیت قتل کر دی گئی ہیں۔ ایک کا شوہر بھی مارا گیا۔

○ سوڈان کا ایک فوجی طیارہ جس میں مسافروں اور عملے سمیت 70 افراد سوار تھے گر کر تباہ ہو گیا ہے۔

○ بھارت میں حزب اختلاف کی سب سے بڑی جماعت بھارتی جنتا پارٹی نے رشوت کے بدترین سیکنڈل پر وزیراعظم نرسیمہا راؤ کے خلاف استحقاق کی تحریک پیش کر دی ہے۔

○ بنگلہ دیش میں پر تشدد ہڑتال تیسرے روز بھی جاری رہی۔ بموں سے حملے ہوئے جس سے مزید دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور درجنوں زخمی۔ تجارتی مراکز۔ دفاتر اور سکول بند رہے۔

○ سری نگر میں کشمیری لیڈر خواجہ عبدالغنی لون کے گھر پر 24 گھنٹوں میں دوسرا حملہ کیا گیا۔ وسطی کشمیر میں جھڑپوں کے دوران مجاہدین نے میجر سمیت 3 فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم عرصہ دراز سے آپکی اور آپکے مہمانوں کی خدمت میں عمدہ کھانا پیش کرتے رہے ہیں
• اب ایک اور انداز میں آپکی خدمت میں آئے ہیں • عمدہ کھانے بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں
یاد رکھیں
رشید برادرز ٹینٹ سروس
نزد خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار ربوہ
فون دوکان: 211584
فون رہائش: 408
پروپرائٹر: رشید الدین ولد رفیع الدین

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534